

فرصت بیان

<?xml encoding="UTF-8">

فرصت بیان

ماہ محرم؛ فرصت بیان معارف علوی و معارف حسینی علیہما السلام ہے

دین کی بنیاد اور عاشورہ کے درمیان تعلق

دین کی بنیاد عاشورہ سے جڑی ہوئی ہے اور عاشورہ کی برکت سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر پہلی صدی ہجری یا دوسری صدی ہجری کے وسط میں حسین بن علی علیہ الصّلاة و السّلام کی عظیم قربانی نہ ہوتی جس نے تاریخ کے ضمیر کو بیدار کیا ہوتا تو اسلام مکمل طور پر ختم ہو چکا ہوتا۔ یقینی طور پر، یہ معاملہ ہے۔ اگر کوئی تاریخ کا حوالہ دینے اور تاریخی حقائق کا مشاہدہ کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے تو وہ اسے قبول کرے گا۔ جس چیز نے اس وقت کے اسلامی معاشرے کے ضمیر کو پریشان کیا اور آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ بن گیا وہ یہ عجیب و غریب واقعہ تھا جس کی اس دن تک اسلام میں کوئی مثال نہیں تھی۔ یقیناً، اس کے بعد، بہت سی مماثلتیں تھیں، لیکن ان میں سے کوئی بھی اصل کے مطابق نہیں تھا۔ امت اسلامیہ نے بہت سے شہداء دیئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر شہداء۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی واقعہ عاشورہ کے اختتام تک نہیں پہنچا۔ عاشورہ کا واقعہ قربانی اور شہادت کے عروج پر رہا اور قیامت تک رہے گا۔

عاشورہ اور دنیا

"لَا يَوْمَ كَيَوْمِك يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ"

ہم شیعوں کو پوری دنیا اس واقعہ کربلا کے درس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ یقیناً غیر شیعوں نے بھی اسے استعمال کیا ہے۔ آج مصر میں مسجد «رأس الحسين»، جہاں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس عظیم ہستی کا مقدس سر دفن ہے - مصر کے اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرنے والے لوگوں کے جذبات کے لئے ایک اجتماع گاہ ہے۔ مصری قوم ایک اچھی قوم ہے۔ ہمارا اس ملک کی حکومت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ قوم اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرتی ہے۔ دنیا میں ہر جگہ اس واقعہ سے متاثر ہے، لیکن شیعوں نے اس واقعہ سے غیر معمولی فائدہ اٹھایا ہے۔ ہم نے اس واقعہ کے ذریعے دین کی حفاظت کی، ہم نے لوگوں کو احکام کی وضاحت کی، اور ہم نے لوگوں کے جذبات کو مذہب اور عقیدے کی خدمت میں رکھا۔ اس سے مراد واقعہ کربلا کی آخری عظیم نعمت ہمارا شاندار انقلاب ہے۔ اگر واقعہ کربلا اور اس کی مثال نہ ہوتی تو یہ انقلاب کامیاب نہ ہوتا۔

جیسا کہ امام خمینی رح نے 1979ء کے محرم الحرام کے موقع پر فرمایا تھا:

"در محرم سال 57 فرمودند «ماہی کہ خون بر شمشیر پیروز است»

کہ یہ وہ مہینہ ہے جس مہینے میں خون تلوار اور شمشیر پر غالب آتا ہے،

انہوں نے محرم سے یہ سبق دیا۔ اگر آپ جنگ میں جاتے ہیں، تو بس یہی ہے۔

حضرات وعاظ، مداح اور مذہب کے مبلغین یہ نہ بھولیں کہ ہمارے دور میں یہ بسیج عاشورہ کے واقعات کی بہترین مثال ہیں۔ ان بچوں اور نوجوانوں کو متحرک کیا جائے۔ یہ مت بھولنا۔ ان میں سے کچھ شہید ہوئے اور کچھ شہید ہوئے۔ اگر وہ شہید نہیں ہوئے تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ شہادت سے بھاگ گئے تھے۔ وہ شہادت کے لیے گئے لیکن شہادت ان کے پاس نہیں آئی۔ یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ عاشورہ اور محرم کے واقعات

ہمارے شہداء اور ان بسیجوں کی باقیات سے جڑے ہوئے ہیں جو آج خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، ہمارے معاشرے میں بہت سے جوان اور بوڑھے ہیں۔ تبلیغ کا یہ مہینہ ہمارے اور آپ کے سامنے ہے۔ اس مہینے میں اپنی تمام تر توانائیوں کو دین اور اللہ کی خاطر زیادہ سے زیادہ استعمال میں لائیں۔